



سوال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے علی! پانچ کام کرنے سے پہلے مت سونا، وہ یہ ہیں: 1- مکمل قرآن کریم کی تلاوت 2- چار ہزار درہم صدقہ 3- کعبہ شریف کی زیارت 4- جنت میں اپنے گھر کی حفاظت 5- جھگڑنے والے کو راضی کرنا۔) اس پر علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (علی! کیا تمہیں یہ معلوم نہیں کہ 1- اگر آپ سورت اخلاص تین بار پڑھ لو گے تو گویا آپ نے سارے قرآن کی تلاوت کر لی۔ 2- اور جب چار بار سورت فاتحہ پڑھ لو گے تو گویا آپ نے چار ہزار درہم صدقہ کر دیے 3- اور جب آپ: لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لا الملک ولہ الحمد سبحی و بیست و ہو علی کل شیء قدیر۔ دس بار کہو گے تو آپ نے کعبہ شریف کی زیارت کر لی، اور جب آپ "لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" دس بار کہو گے تو آپ نے جنت میں اپنے مکان کی حفاظت کر لی۔ 5- اور جب آپ: "استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہوا لہی القیوم، و اتوب الیہ" دس بار کہو گے تو آپ نے جھگڑا کرنے والے کو راضی کر دیا۔) میں نے سنا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے، اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ حدیث صحیح ہے، آپ مجھے اس بارے میں بتلائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزائے خیر سے نوازے۔

جواب

الحمد للہ

"مجموع فتاویٰ ابن باز" (330-26/328) میں ہے کہ:
"ایک پمفلٹ جس میں چھوٹی روایات درج ہیں:

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جانوں کو پلنے والا ہے، درود و سلام نازل ہوں ہمارے نبی محمد، آپ کی آل اور تمام صحابہ کرام پر، بعد ازاں:
اس پمفلٹ کے مندرجات کے بارے میں مساحد الشیخ نے 25-01-1414 ہجری کو جواب دیتے ہوئے کہا:
ایک شائع شدہ پمفلٹ زیر مطالعہ آیا جس میں لکھا ہے کہ:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے علی! پانچ کام کرنے سے پہلے مت سونا، وہ یہ ہیں: مکمل قرآن کریم کی تلاوت - چار ہزار درہم صدقہ - کعبہ شریف کی زیارت - جنت میں اپنے گھر کی حفاظت - جھگڑنے والے کو راضی کرنا۔) اس پر علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (علی! کیا تمہیں یہ معلوم نہیں کہ: اگر آپ سورت اخلاص تین بار پڑھ لو گے تو گویا آپ نے سارے قرآن کی تلاوت کر لی۔ اور جب چار بار سورت فاتحہ پڑھ لو گے تو گویا آپ نے چار ہزار درہم صدقہ کر دیے۔ اور جب آپ: لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لا الملک ولہ الحمد سبحی و بیست و ہو علی کل شیء قدیر۔ دس بار کہیں گے تو آپ نے کعبہ شریف کی زیارت کر لی، اور جب آپ "لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" دس بار کہیں گے تو آپ نے جنت میں اپنے مکان کی حفاظت کر لی۔ اور جب آپ: "استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہوا لہی القیوم، و اتوب الیہ" دس بار کہیں تو آپ نے جھگڑا کرنے والے کو راضی کر دیا۔)"

تو چونکہ اس پمفلٹ میں مذکور چیزیں کسی بھی حدیث کی معتبر کتاب میں نہیں ہیں، بلکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گھڑی جانے والی چھوٹی احادیث میں شامل ہے۔۔۔

اس لیے میں اپنے مسلمان بھائیوں کو متنبہ کرتا ہوں کہ اس حدیث سے اور اسی جیسی دیگر من گھڑت احادیث سے دھوکا مت کھائیں، یا انہیں لوگوں میں نشر کرنے کے لئے ان کی طباعت مت کریں؛ کیونکہ اس سے عوام الناس گمراہ ہوگی، ان کے لئے راہ راست مزید پیچیدہ ہو جائے گا، یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر چھوٹا باندھنا ہے کہ جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت و عید سنائی ہے، جیسے کہ صحیح حدیث میں ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مجھ پر چھوٹا باندھنا کسی اور پر چھوٹا باندھنے جیسا نہیں ہے، جس نے مجھ پر عداً چھوٹا باندھا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے) صحیح بخاری:

